از عدالتِ عظمیٰ

ڈائریکٹر، ایلیمینٹری ایجوکیشن ودیگراں

بنام

پرتاپ کمار نایک

تاریخ فیصلہ: 6 جنوری، 1997

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

انتظامی ٹریبونل-جائزہ لینے کی طاقت- قرار پایا کہ، ٹریبونل مرکزی حکم کے پیچھے نہیں جا سکتا- مرکزی حکومت کی طرف سے تعلیم کے پروگرام کے لیے معاونت یافتہ اسکیم-سہولت کاروں کی تقرری-انتظامی ٹریبونل کی طرف سے اپیل گزاروں کو دی گئی ہدایت کہ وہ مدعاعلیہ کے معاملے پر قواعد کے مطابق غور کریں-مدعاعلیہ کو تقرر نہیں کیا گیا کیونکہ اس نے مقررہ قابلیت کو پورا نہیں کیا تھا—مدعاعلیہ کی جانب سے دائر توہین عدالت کی درخواست—ٹریبونل کا حکم کہ مدعاعلیہ کو تقرری دی جائے-ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کو چیلنج- قرار پایا کہ، ٹریبونل نے مرکزی حکم میں جاری کردہ ہدایات کے برخلاف ہدایت دینے میں غلطی کی ہے- نظرثانی کی درخواست میں ٹریبونل مرکزی حکم کے پیچھے نہیں جاسکتا تھا اور نئی ہدایات جاری کر سکتا تھا-ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 102، سال 1997۔

ایم پی نمبر 3473، سال 1995 میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھونیشور کے مورخہ 15.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پی این مشرا۔

جواب دہندہ کی طرف سے مسز کیرتی مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل اوڈیشہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے تاریخ 15.1.1996 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو ایم پی نمبر 3473/95 میں بنایا گیا ہے۔ مدعاعلیہ کو ابتدائی طور پر ایک غیر رسمی تعلیمی پروگرام کے تحت غیر رسمی سہولت کار کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، یہ اسکیم مرکزی حکومت کی طرف سے 6 سے 12 سال کی عمر کے بچوں کو ابتدائی تعلیم فراہم کرنے کے لیے معاونت کی گئی تھی۔ ریاستی حکومت نے 10 اکتوبر 1990 کو باقاعدہ پرائمری اسکول کے اساتذہ کے طور پر سہولت کاروں کی تقرری کے لیے رہنما اصول جاری کیے۔ مذکورہ رہنما اصول میں سہولت کاروں کو تین سال کی ملازمت مکمل کرنی ہوگی اور 31.12.1990 کے ذریعے سی ٹی ٹریننگ حاصل کرنی ہوگی۔ جب مدعاعلیہ نے ٹریبونل میں او اے دائر کیا تو ٹریبونل نے اپیل گزار کو ہدایت دی تھی کہ وہ اپنے مقدمے پر قواعد کے مطابق غور کرے۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ 19 مئی 1993 کی کارروائی کے ذریعے ان کے مقدمے پر غور کیا گیا اور وہ قواعد کے تحت اہل نہیں پائے گئے۔ مدعاعلیہ نے ٹریبونل میں توہین عدالت کی کارروائی دائر کرتے ہوئے کہا کہ اپیل گزاروں نے ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ احکامات کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کی ہے۔ اعتراض شدہ حکم میں کہا گیا ہے کہ:

" ان حالات میں، اس آرڈر کی نقل موصول ہونے کی تاریخ سے 15 دن کے اندر 11.11.1992 کے آرڈر پر عمل درآمد کیا جائے۔ درخواست گزار کو اس کے جونیئروں کی طرح تقرری دی جائے جنہیں اس طرح کی تقرری دی گئی ہے۔ اگر اس کے کسی بھی جونیئر کو تقرری نہیں دی گئی ہے، تو جواب دہندگان موجودہ ہدایات کے مطابق سرکیولر کے مطابق اسے سکھیا کرمی کے طور پر نظریاتی تقرری دے کر کارروائی کریں گے اور سکھیا کرمی کے طور پر اس کی مقرر کردہ تاریخ کا تعین کرنے کے بعد، اسے مستقل پرائمری اسکول استاد کے طور پر تقرری دیں گے، جیسا کہ سکھیا کرمیوں کے معاملات میں کیا جا رہا ہے۔

اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے یہ اپیل دائر کی گئی ہے۔

آرڈر سے یہ واضح ہے کہ ٹریبونل نے مرکزی حکم نامے میں جاری کردہ ہدایات کے برعکس ہدایت دینے میں غلطی کی ہے۔ چونکہ اس کے مقدمے پر قواعد کے مطابق غور کرنے کی ہدایت جاری کی گئی تھی، اس لیے لازمی طور پر، اپیل گزاروں کو رہنما اصول کے مطابق مدعاعلیہ کے دعوے پر غور کرنے کی ضرورت تھی۔ ظاہر ہے، چونکہ مدعاعلیہ نے رہنما اصول میں مقرر کردہ قابلیت کو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پورا نہیں کیا تھا، اس لیے اسے تقرر نہیں کیا جا سکا۔اس کے مطابق، اس کا مقدمہ خارج کر دیا گیا۔اعتراض شدہ ہدایت سابقہ موقع پر جاری کردہ ہدایت اور قواعد کے منافی ہے۔لہٰذا، ایک نظر ثانی درخواست میں، ٹریبونل مرکزی حکم کے پیچھے نہیں جا سکتا تھا اور نئی ہدایات جاری کر سکتا تھا۔جب ہم نے اپیل کنندہ کے فاضل وکیل سے پوچھا کہ آیا مدعاعلیہ کے کسی جونیئر کو مقرر کیا گیا ہے، تو یہ کہا جاتا ہے کہ کسی جونیئر کو مقرر نہیں کیا گیا ہے۔مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے کہا ہے کہ کچھ ایسے افراد کو مقرر کیا جا رہا ہے جنہوں نے قابلیت کو پورا نہیں کیا اور اس لیے یہ ٹریبونل کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے منافی ہے۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔مانا جاتا ہے کہ وہ مدعاعلیہ سے جونیئر نہیں ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ ان کی تقرری کس حالت میں ہوئی۔لیکن اپیل گزاروں کے فاضل وکیل نے کہا ہے کہ اساتذہ کی تعداد کی پیرانہ سالی کے بعد کچھ آسامیاں پیدا ہو گئی ہیں؛ اساتذہ کی سنیارٹی فہرست تیار کی گئی ہے؛ مدعاعلیہ کا نام بھی سنیارٹی فہرست میں شامل کیا گیا ہے؛اس کے مقدمے پر جب بھی خالی آسامیاں پیدا ہوں گی غور کیا جائے گا اور اسی کے مطابق اس کا تقرر کیا جائے گا۔

مذکورہ بالا حالات کے پیش نظر، اپیل کی اجازت ہے۔ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ریاست کے فاضل وکیل کا بیان ریکارڈ کیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document